دربار میں آ اس براهمن کو بلا کے پوچھا کہ اے براهمن ! آج کی رات تونے سکھ سے کاٹی ؟ اس نے کہا مہاراج ! سکھ نہ پایا - پھر راجا نے کہا کس کارن ؟ براهمن نے کہا اس کے منہ سے بکری کی گندھ آتی تھی ، اس سے جیو میرا بہت بے چین رہا -

یہ سن راجا نے دلالہ کو بلا کر پوچھا کہ اسے تو کہاں سے لائی تھی ، اور یہ کون ہے ؟ اس نے کہا یہ میری بہن کی بیٹی ہے ، جب تین مہینے کی تھی تب اس کی ماں مر گئی ، اور میں نے اسے بکری کا دودھ پلا پلا کر پالا ہے - یہ سن راجا نے کہا سچ تو ناری چتر ہے - پھر سیج چتر کو اچھے اچھے بچھونے کروا پلنگ پر سلوایا ، پربھات[۱] ہوئے راجا نے اسے بلا کر پوچھا ، تو رات بھر سکھ سے سویا ؟ ان نے کہا مہاراج ! رات بھر نیند نہ آئی - راجا نے کہا ، کس کارن ؟ اس نے کہا مہاراج ! اس سیج کی ساتویں تہہ میں ایک بال ہے ، وہ میری پیٹھ میں چبھتا تھا ، اس سے نیند نہ آئی - یہ سن راجا نے اس بچھونے کی ساتویں تہہ میں دیکھا تو ایک بال نکلا ، تب اس سے کہا کہ تو سچ سیج چتر ہے -

اتنی بات کہہ بیتال نے پوچھا ، ان تینوں میں کون اتی چتر ہے ؟ راجا بیربکر ماجیت نے کہا ، جو سیج چتر ہے - یہ سن بیتال پھر اسی درخت پر جا لٹکا ، راجا بھی وہیں جا ، اسے باندھ ، کاندھے پر رکھ ، لے چلا -

---

۱- صبح -

چوبیسویں کہانی[۱]

بیتال نے کہا اے راجا ! کلنگ دیس میں ایک یگیہ شرما نام براهمن ، تس کی ستری کا نام سوم دتا ، اتی روپ وتی تھی - وہ براهمن یگیہ کرنے لگا ، اس میں اس ستری کے ایک سندر لڑکا ہوا - جب وہ پانچ برس کا ہوا ، تب باپ اس کا شاستر پڑھانے لگا - بارہ برس کی عمر میں وہ سب شاستر پڑھ کے بڑا پنڈت ہوا ، اور سدا اپنے باپ کی سیوا میں رہنے لگا - کتنے ایک دن بیتے وہ لڑکا مر گیا ، اس کے سوگ سے ماتا پتا چلا چلا رونے لگے - یہ خبر پا سارے کنبے کے لوگ دھائے ، اور اس لڑکے کو ارتھی میں باندھ کر سمشان میں لے گئے ، اور وہاں جا اسے دیکھ دیکھ آپس میں کہنے لگے ، دیکھو ایسے پر بھی سندر لگتا ہے -

اسی طرح سے باتیں کرتے تھے اور چتا چنتے تھے ، کہ وہاں ایک جوگی بھی بیٹھا تپسیا کر رہا تھا - یہ بات سن وہ اپنے جی میں بچارنے لگا کہ میرا شریر اتی بردھ ہوا - جو اس لڑکے کے شریر میں پیٹھوں تو سکھ سے جوگ کروں - یہ سوچ کر اس لڑکے کے شریر میں پیٹھ ، کروٹ لے ،

۱- بارکر : " براهمن یگیہ شرما اور اس کے لڑکے کی کہانی-"

Buitenen : The Rejunenated Hermit.

رام کرشن[1] کہہ ایسا اٹھ بیٹھا ، جیسے کوئی سوتے سے اٹھ بیٹھے - یہ دیکھ تمام لوگ اچنبھے میں ہو ، اپنے اپنے گھر آئے ، اور اس کے باپ کو یہ اچرج دیکھ بیراگ ہوا ، پہلے ہنسا پیچھے رویا -

اتنی کتھا کہہ بیتال بولا اے راجا بکرم ! کہہ وہ کیوں ہنسا اور کیوں رویا ؟ تب راجا نے کہا ، جوگی کو اس کے شریر میں جاتے دیکھ اور یہ بدیا سیکھ کر ہنسا ، اور اپنے شریر کے چھوڑنے کے موہ سے رویا ، کہ ایک دن اسی طرح مجھے بھی اپنا شریر چھوڑنا پڑے گا - یہ سن بیتال پھر اسی درخت پر جا لٹکا ، اور راجا بھی پیچھے جا ، اسے باندھ ، کاندھے پر رکھ ، لے چلا -

---

۱- رام : سری رام یا سری رام چندر جی راجہ دشرتھ کے سب سے بڑے بیٹے ، سورج بنسی خاندان کے راجہ والی اجودھیا تھے - یہی رام چندر جی وشنو جی کا ساتواں اوتار تھے -

پچیسویں کہانی[1]

تب بیتال بولا اے راجا ! دکشن دسا میں دھرم پور نگر ہے ، وہاں کے راجا کا نام مہابل - ایک سمے اسی دیس کا ایک اور راجا فوج لے چڑھ آیا ، اور اس کا نگر آن گھیرا - کتنے ایک دنوں لڑتا رہا ، جب سینا اس کی مل گئی اور کچھ کٹ گئی ، تب لاچار ہو ، رات کے وقت رانی کو بیٹی سمیت ساتھ لے ، جنگل میں نکل گیا - جب کئی ایک کوس بن میں پہنچا تو پربھات ہوئی ، اور ایک گاؤں نظر آیا - تب رانی اور راج کنیا کو ایک پیڑ تلے بٹھلا ، آپ گاؤں کی طرف کھانے کا کچھ سامان لینے چلا تھا کہ اس میں بھیلوں نے آن گھیرا ، اور کہا ، ہتھیار ڈال دے - یہ سن کے راجا نے تیر مارنا شروع کیا اور ادھر سے انھوں نے -

اس طرح ایک پہر لڑائی رہی ، اور کتنے ایک لوگ بھیلوں کے مارے گئے ، اتنے میں ایک تیر راجا کے کپال میں ایسا لگا کہ بھیرا کے گر پڑا ، اور ایک نے آ راجا کا سر کاٹ لیا - جب رانی اور راج کنیا نے راجا کو موا دیکھا تو روتی پیٹتی الٹی بن کو چلیں - اسی طرح سے کوس دو ایک چل ماندی ہو کے بیٹھیں ، اور انیک انیک بھانتی کی چنتا کرنے لگیں ، اس میں چندر سین نام راجا اور اس کا بیٹا ، دونوں شکار کھیلتے ہوئے اسی جنگل میں آ نکلے ، اور

۱- بارکر : دھرم پور کے راجا ، مہابل اور اس کے بھیل دشمنوں کی کہانی ، Buitenen : The Insoluble Riddle.